



Name :> Rehan Ali Khan

Serial No :> 10013

Address :> D-833, Lala Rukh, Wah Cantt

Fatwa No :>

Subject :> NIKAH

Date :> 10/18/2010

Writer :> طارق حسین عاشق

Email :>

Aslam O Alikum, kiya Wife ko ghar bhajnay ki dhamki danay sai bhi nika tot jata hai. Ya sirf 3 dafa Talak danay sai hi nika tot ta hai or aik talak dani ka baad edat ka period kiya hota hai?

کیا بیوی کو گھر بھیجنے کی دھمکی دینے سے نکاح ٹوٹ جاتا ہے یا تین دفعہ طلاق دینے سے نکاح ٹوٹتا ہے؟ اور ایک طلاق دینے کے بعد عدت کی مدت کیا ہوتی ہے؟

الجواب حامدا و مصليا

محض طلاق کی دھمکی دینے سے نکاح نہیں ٹوٹتا۔ جبکہ نکاح ٹوٹنے کے لیے تین طلاقیں دینا ضروری نہیں بلکہ ایک طلاق بائن دینے سے بھی نکاح ٹوٹ جاتا ہے جس کی عدت ”عام حالات میں جبکہ بیوی حاملہ نہ ہو تین ماہ واریاں ہوتی ہے“ اور ایک صریح طلاق دینے کی صورت میں عدت کے ختم ہونے سے پہلے پہلے شوہر رجوع بھی کر سکتا ہے۔

كما في در المختار: قوله طلقى نفسك فقالت أنا طالق أو أنا أطلق نفسى

لم يقع لأنه وعد جوهره (ج: ۳ ص: ۳۱۹)۔

وفى الهندية: اذا طلق الرجل امرأته طلاقا بائنا أو رجعيا أو ثلاثا أو وقعت

الفرقة بينهما بغير طلاق وهى حرة ممن تحيض فعدتها ثلاثة أقرأه الخ (ج: ۱)

ص: ۵۲۶)۔

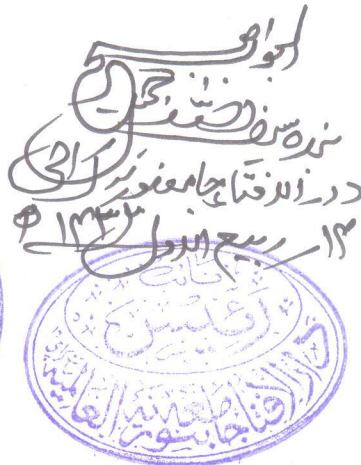
تاہم اگر شخص مذکور نے کسی خاص قسم کے الفاظ بول دیئے ہوں تو بہتر یہ ہے کہ ان الفاظ کی مکمل تفصیل بیان کر کے (کہ کیا الفاظ اور

کتنی مرتبہ بولے تھے) اس سوال کو دوبارہ ای میل کر دیں انشاء اللہ حکم شرعی سے بھی آگاہ کر دیا جائے گا۔ واللہ اعلم

طارق حسین عفی عنہ

دارالافتاء جامعہ بنوریہ کراچی ۱۶

۱۳ ربیع الاول ۱۴۳۲ھ



۱۶/۱۱/۱۰

وفى بدائع الصنائع: فإن كانا حرين فالحكم الاصلى لما دون الثلاث من

الواحدة البائنة و الثنتين البائنتين هو نقصان عدد الطلاق و زوال الملك أيضا حتى لا

يحل له وطؤها إلا بنكاح جديد الخ (ج: ٣ ص: ١٨٧) و الله اعلم

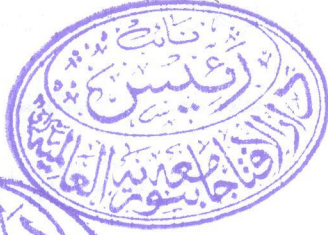
طارق حسين عفى عنه

دارالافتاء جامعہ بنوریہ کراچی ۱۶

۲۱ ربیع الثانی ۱۴۳۲ھ

عبدالمجید
دارالافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
۲۳ ربیع الثانی ۱۴۳۲ھ

کتاب
بمذہب شافعی
دارالافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
۲۲ ربیع الثانی ۱۴۳۲ھ



طارق حسین
۴/۴/۲۰۱۱